سوال

بچوں کو صف میں کہاں کھڑا کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب آدمی دو یا دو سے زیادہ نابالغ بچوں کی امامت کروائے تو بچے کہاں کھڑے ہوں اس کے پیچھے یا دایئں بایئں جانب؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ بچے جب سات سال یا اس سے زیادہ عمر کے ہوجائیں تو وہ بالغوں کی طرح امام کے پیچھے ہی کھڑے ہوں اور اگر بچہ ایک ہو تو امام اسے اپنی دایئں جانب ہی کھڑا کرلے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں نماز پڑھی اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک یتیم کو اپنے پیچھے کھڑا کرلیا اور (حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ) ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان دونوں کے پیچھے کھڑا کرلیا (1) اور ایک دوسری روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی اور انہیں اپنی دایئں جانب کھڑا کرلیا اسی طرح ایک مرتبہ نماز میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ساتھ تھے تو انہیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دایئں جانب کھڑا کریا۔ (2)

---

1. صحیح بخاری کتاب الجماعة والامامة باب المراة وحدھا تکون صفاح 727'380۔ و صحیح مسلم کتاب المساجد باب جواز الجماعة فی الغافلة ح :658)
2. صحیح بخاری کتاب الاذان باب اذا قام الرجل عن یسار الامام فحوله الامام ۔۔۔ ح :698)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص456